داماد جی سر آنکھوں پر

وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہوتی جسکے گھر میں سکون نہ ہو ۔ سکون کے لئے یہ بہد ضروری ہے کہ پورا کمبہ عفو و درگز کرتے ہوئے آپس میں پیار و محبت سے ایک دوسرے کا خیال رکھتے ہوئے اور سبہوں کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے مل جل کر رہے ۔

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۔ کوئ ماں باپ اپنی بیٹی اور داماد کو سڑک پر نہیں دیکھ سکتے ، وہ خود تو صحن میں رہ لیتے ہیں اور بیٹی داماد کو اپنا گھر دے دیتے ہیں ۔ سردی ہو یا گرمی دھوپ ہو یا بارش سب خوشی خوشی سہہ لیتے ہیں اور کبھی انکے پیشانی پر بل تک نہیں آتا ۔ وقت گزر جاتا ہے اور پھر حالات بھی ٹھیک ہو جاتے ہیں ۔

مگر افسوس کا مقام ہے کہ بہت سے داماد میٹھا میٹھا ہپ ہپ اور کڑوا کڑوا تھو تھو کرتے ہیں ۔ اللہ ہر شخص کی آزمایش کر رہا ہے ۔ امت کا بڑا حال ہے اور ہر شخص معاشی شکنجے میں ایسا جکڑا ہے کہ نکلنے کا نام نہیں ۔ ایسے میں اگر اللہ نے داماد جی کو توفیق دی ہے کہ بوڑھے ساس یا سسر کی خدمت کرسکیں تو بغیر کوئ احسان جتائے ضرور یہ خدمت سرانجام دیں ۔ کبھی انکو طعنہ نہ دیں کہ انکا بیٹا تو نہیں کررہا مگر میں کررہا ہوں ۔ ورنہ ثواب میں صرف کمی ہی نہیں بلکہ احسان جتانے کے جرم میں یا بزرگوں کو زہنی کوفت دینے کے جرم میں گناہ بھی ہو سکتا ہے ۔ کیا پتا انکے بیٹے شدید معاشی بحران سے گزر رہے ہوں یا انکی بہو راہ میں رکاوٹ ہو ، یا شاید اللہ آپ کی آزمایش کررہا ہو ۔

قرآن فہمی کو عام کیا جائے ۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو، آمین ۔

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com